

کینیڈا کی ریلوے ڈتالیے: محنت کشوں نے تاریخ کا دھارا بدل دیا

رپورٹ (اسمعیل اثر ، نمائندے لیبر نیوزکینیڈا) کینیڈا کی تاریخ محض برف پوش پہاڑوں اور خوبصورت جھیلوں کی داستان نہیں ہے، بلکہ اس کی تعمیر کے پیچھے ان ہزاروں گمنام محنت کشوں کا لہو اور پسینہ شامل ہے جنہوں نے انسانیت سوز حالات میں دنیا کے مشکل ترین ریلوے ٹریکس بچائے۔

برٹش کولمبیا میں فریزر ریور ریلوے کی تعمیر کے دوران ہونے والی ڈتالیے کینیڈا کی مزدور تحریک میں وہ سنگ میل ہے، جنہوں نے صنعتی قوانین اور انسانی حقوق کی بنیاد رکھی۔

انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں جب گرینڈ ٹرنک پیسیفک ریلوے کی تعمیر کا آغاز ہوا، تو اسے کینیڈا کو مشرق سے مغرب تک جوڑنے کا ایک عظیم منصوبہ قرار دیا گیا لیکن اس منصوبہ کی چکا چونڈ کے پیچھے ایک تاریک حقیقت چھپی تھی۔



فریزر ریور کے دشوار گزار راستوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو جن حالات کا سامنا تھا، وہ کسی قید خانے سے کم نہ تھے۔ پھاڑوں کو کاٹنا، بارود کا استعمال اور خطرناک ہلوانوں پر ٹریک بچھانا روز کا معمول تھا، لیکن اس جان لیوا کام کے بدلے ملنے والی اجرت نہ ہونے کے برابر تھی۔

مزدوروں کے کیمپوں میں صحت و صفائی کے ناقص انتظامات، خوراک کی کمی اور رہائشی سہولیات کی عدم دستیابی نہ غم و غصے کو جنم دیا۔

ان حالات میں جب انتظامیہ نے مزدوروں کی آواز سننے سے انکار کیا، تو فریزر ریور کے کنارے احتجاج کی وہ چنگاری بھڑکی جس نے پورے کینیڈا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ احتجاج محض چند روپوں کے اضافے کے لیے نہیں تھا، بلکہ یہ

انسانی وقار کی بحالی کی جنگ تھی۔

اس تحریک کی سب سے نمایاں خصوصیت مختلف قومیتوں کا اتحاد تھا۔ اس دور میں کینیڈا میں نسل پرستی عروج پر تھی، جہاں یورپی، چینی اور ایشیائی نژاد مزدوروں کے درمیان تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔

تاسم فریزر ریور کی ڈیٹالو کے دوران ان محنت کشوں نے ثابت کیا کہ بھوک اور استحصال کا کوئی مذہب یا رنگ نہیں ہوتا۔ ایشیائی اور یورپی مزدوروں نے کندھ سے کندھا ملا کر کمپنی انتظامیہ کے امتیازی سلوک کے خلاف سینڈ تانی کی، جو اس دور کے سماجی تناظر میں ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔

گرینڈ ٹرنک پیسیفک ریلوے کی انتظامیہ اور اس وقت کی حکومت نے ان ڈیٹالو کو کچلنے کے لیے طاقت کا بھرپور استعمال کیا۔ کئی مزدوروں کو گرفتار کیا گیا کیمپوں سے بے دخل کیا گیا اور پولیس کے ذریعے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

لیکن یہ جبر ان کی آواز کو دبانے میں ناکام رہا۔ کینیڈین انسائیکلوپیڈیا کے مطابق، ان ڈیٹالو نے کینیڈا میں یونین سازی کے تصور کو تقویت دی اور حکومت کو مجبور کیا کہ وہ کام کی جگہوں پر حفاظت اور اجرتوں سے متعلق قوانین پر نظر ثانی کرے۔

آج جب ہم کینیڈا کے جدید ریلوے نظام پر سفر کرتے ہیں، تو فریزر ریور کی وہ ڈیٹالیٹ میڈیا یاد دلاتی ہے کہ حقوق کبھی پلیٹ میڈ رکھ کر نہیں دیے جاتے، بلکہ ان کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے

ان محنت کشوں کی قربانیوں نے نہ صرف کینیڈا کا جغرافیہ بدلا بلکہ وہاں کے محنت کش طبقے کو وہ شعور دیا جس کے ثمرات آج کے جدید صنعتی قوانین کی صورت میں موجود ہیں۔ فریزر ریور کی لہریں آج بھی ان گمنام پیروز کی داستان سناتی ہیں جنہوں نے سنگلاخ چٹانوں کے درمیان اپنے حقوق کا راستہ بنایا